عثمانی قاعدہ

از

واحدہ خانم

خصوصیات قاعدہ ہٰذا

۱۔ علمائے قراءت، زعمائے ملت، اور ماہرین فن تعلیم نے اس قاعدہ کو پسند فرمایا ہے۔

۲۔ لائق اساتذہ صرف اسی قاعدے کو پسند اور استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ یہ قاعدہ فن تعلیم کے گہرے مطالعے اور وسیع تعلیمی تجربے کے بعد مرتب ہوا ہے۔

۴۔ اس قاعدہ کی ترتیب میں تدریس کے ساتھ ساتھ بچوں کی قوت متخیلہ کو تیز کرنے کا حکیمانہ اصول ہمیشہ پیش نظر رہا ہے۔

۵۔ یہ قاعدہ مکمل اور جملہ قواعد قرأت قرآنی پر حاوی ہے۔

۶۔ اس قاعدے کی کل آمدنی "کلیت القرآن" کے لئے وقف ہے۔

۷۔ اس قاعدے میں یہ نقص نہیں ہے کہ اس پر پڑھا ہوا بچہ دوسری طرز کتابت کے قرآن کو پڑھ نہ سکے۔

۸۔ اس قاعدے کو ایک نو عمر چار مہینوں میں ختم کر کے اس قابل ہو جاتا ہے کہ قرآن خود پڑھ لے سکے۔

۹۔ اس قاعدہ میں اردو عبارت کو خواہ مخواہ مخصوص عربی الفاظ کی ثقالت کو بیاد [illegible] نہیں کیا گیا ہے۔

۱۰۔ جن اصحاب کو بچپن میں قرآن مجید پڑھنے کا موقع نہ ملا ہو، وہ اس قاعدے کی بدولت قرآن مجید خود پڑھ لے سکتے ہیں۔

۱۱۔ اس قاعدہ کا مطالعہ کر کے ہزاروں ایسے اصحاب اور ائمہ مساجد جو قرآن پاک صحیح نہیں پڑھ سکتے، اپنی قرأت خود درست کر لے سکتے ہیں۔

ہدایات

اساتذہ پہلے ذیل کی عبارت کا ایک ایک لفظ غور سے پڑھ لیں

غلط طریقۂ تعلیم سے نہ صرف تدریس نکمی رہیگی۔ بلکہ بچوں کی بہت سی فطری ذہنی قوتوں کی پامالی کا استاد کو خدا کے پاس جواب دار ہونا پڑیگا۔ تدریس کا مقصد بچوں کو نئی چیزوں سے روشناس کرنا ہی نہیں۔ بلکہ ساتھ ساتھ اس سے انکے قوائے ذہنی کی تیزی بھی مقصود ہے۔ اسی لئے تدریس وتعلیم سے پہلے فن تعلیم سے کماحقہ واقف ہوجانا اسلام نے اساتذہ پر فرض قرار دیا ہے۔

ام الالسنہ (عربی) کوئی ایسی بودی اور بھدی زبان نہیں ہے کہ پی۔یو۔ ٹی پُٹ اور بی۔یو۔ ٹی۔ بَٹ کی سی بے قاعدگیاں اس میں جاری وساری ہوں۔ بلکہ یہ ایک مہتم بالشان اور نازک زبان ہے۔ اس میں ذراسی زیر زبر کی تبدیلی یاث کی س اور ت کی ط کی آواز میں مبدل ہونے کی صورت میں معنوں میں زمین آسمان کا سا فرق پیدا ہوجاتا ہے۔ اور قرآن خوانی میں تو ایسی بالقصد غلط قرأت بعض اوقات مستلزم کفر ہوجاتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوا کہ قواعد قرأت قرانی کی تدریس بیش از بیش حزم واحتیاط کی طالب ہے:۔

جائے درس کشادہ اور کھلی ہو۔ آس پاس شوروغل یا دیگر بچوں کی توجہ کو منتشر کرنے والی چیزیں نہ ہوں۔ بچوں کی نشست اور نشست کی جگہ آرام دہ ہو۔ بچے سبق میں کرب کی بجائے لذت محسوس کریں۔ استاد بچوں کے دماغ کی سطح تک اتر کر تدریس کرے اور تفہیم ان کی عمر اور ذہن کے لحاظ سے ہو۔ ضرورت پر تختۂ سیاہ کا استعمال ترک نہ کرے۔

تعلیم **معروف** سے مجہول کی ہو:۔

استاد سب سے پہلے ایک ایک بچے سے ایک ایک قسم کی آواز نکلوائے۔ اور بقیہ آوازیں خود بھی نکالتا جائے۔ اور ہر آواز کا نام بتاتا جائے۔ مثلاً "ا" کی آواز کا نام اَلِف اور

"ب" کی آواز کا نام ہے۔ اسی طرح اٹھائیس آوازیں نکلوا کر بچوں کو بتائے کہ جس طرح ہر لڑکے
کا ایک نام ہوتا ہے اسی طرح ہر آواز کا ایک نام ہے۔ یوں اٹھائیس آوازوں کے نام یعنے
حروف تہجی انہیں زبانی یاد دلادے۔ پھر وہ صرف آوازیں نکالکر بچوں سے ان کے نام
(حروف) سنے۔ پھر حروف خود کہکر بچوں سے ان کی آوازیں نکلوائے۔ اس کے بعد موجودہ
بچوں میں سے ایک بچے کا نام لیکر دوسرے بچے سے کہے کہ وہ اسے بتائے۔ جب وہ بچہ اس
بچے کو جس کا نام لیا تھا۔ بتائے۔ تو اس سے دریافت کیا جائے کہ اس نے کس طرح جان لیا
کہ وہی فلاں ہے۔ اس کے اوپر اس کا نام لکھا ہوا تو نہیں ہے۔ بتایا جائے کہ اس کی
شکل سے اسے پہچانا گیا۔ جب یہ بات بچے کے ذہن میں آجائے تو کہا جائے کہ جس طرح
ہر لڑکے کا نام اور شکل ہوتی ہے۔ اسی طرح ان اٹھائیس آوازوں کے نام اور ان کی شکلیں
بھی ہوتی ہیں مثلاً "ا" کا نام الف ہے۔ اور اس کی شکل ایک کھڑے قلم سی ہوتی ہے اسی
طرح الف سے یا تک ہر حرف کو اسکی کسی ہمشکل چیز کے ساتھ تشبیہ دیکر ذہن نشین کرایا جائے
جب بچے ہر آواز کا حرف اور ہر حرف کی شکل بہ ترتیب وبلا ترتیب بتانے لگیں۔ تو تختہء سیاہ پر
ایک حرف لکھو۔ اس کا ضروری حصہ کھلا رکھکر بقیہ حصہ کو ہاتھ سے چھپالو۔ ایک بچے سے کہو کہ وہ
اس حرف کا نام بتائے۔ جب بتادے تو جو حصہ چھپایا تھا۔ اسے مٹادو۔ اسی طرح سب حروف کے
وہ حصے مٹادو جو چھپائے گئے تھے۔ اب وہ حروف اس طرح رہجائیں گے۔ ا ب ت ث ج ح
خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ء ی ؛ یہاں بچوں کو سمجھادو کہ
حروف **پورے** بھی لکھے جاتے ہیں اور **آدھے** بھی۔ لفظوں کے شروع اور درمیان میں ہمیشہ
آدھے اور تنہا یا آخر میں لکھے جائیں گے تو پورے۔ آدھے اس لئے لکھے جاتے ہیں۔ کہ اگر سب
جگہ حروف پورے پورے لکھے جائیں۔ تو الفاظ بہت بڑے بڑے ہوجائیں گے۔ اور آخر میں پورے
اس لئے لکھے جاتے ہیں۔ کہ ان سے لفظوں کا ختم ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ جب بچے پورے اور آدھے
حروف فرفر بتانے لگیں تو دو دو۔ تین تین۔ چار چار۔ پانچ پانچ حروف ایک ساتھ ملا کر
لکھو۔ اور بچوں سے کہو۔ کہ ان کو پڑھتے جائیں مثلاً خلعم لکھکر پوچھو تو بچہ پڑھیگا۔ خ

ل ع م ۔ پھران کو سمجھاؤ کہ ایک حرف کو دوسرے کے ساتھ لکھنے کیلئے درمیان میں لکیر (خطِ وصل) بنائی گئی ہے۔ جب مختلف حروف کو ملا کر لکھنے پر بھی بچہ ہر حرف کو صاف صاف پڑھتا جائے تو سمجھ لو کہ بچہ حروف کو اچھی طرح سمجھنے لگ گیا ہے جب تک یہ نہ ہولے۔ آگے نہ بڑھو۔ یہ بات لاکھ دفعہ کہی ہوئی سمجھو۔ کہ بچہ کے ذہن میں جبتک ایک چیز اچھی طرح نہ آجائے دوسری چیز اس پر پیش کرنی یا دوسرا سبق اسے دینا خطرناک فعل ہے۔

حروف شناسی کے بعد بچہ کو بتاؤ کہ کوئی حرف معنے نہیں دیتا۔ جبتک لفظ نہ بنے۔ اور کوئی لفظ نہیں بنتا۔ جبتک حروف ملائے اور اعراب (غیر عربیوں کیلئے) نہ دئے جائیں مثلاً ب کی آواز مطلق "ب" ہے جبتک کوئی حرکت اسے نہیں لگیگی۔ تب تک وہ بَ بُ بِ نہیں بنے گی۔ ان کو اعراب کہتے ہیں:۔

ـَ ـِ ـٓ ـُ ـٗ ـٰ ـٖ ـً ـٍ ـٌ ـّ ـْ ان کے نام اور شکلیں انہیں یاد دلادو اور بتادو کہ اسباق آئندہ میں انہی سے کام لینا ہوگا۔

اس کے بعد تختہ پر الف لکھو۔ پوچھو کیا ہے؟ کہیں گے الف۔ اوپر زبر لگاؤ۔ اور بتاؤ کہ اب یہ اَ ہوگیا۔ ہوشیار! بچوں کو الف زبر اَ۔ الف زیر اِ۔ یعنے ہجاء کرکے پڑھنے نہ دو۔ بلکہ اس طرح سمجھاؤ کہ صرف ا۔ اتنا لکھدیا گیا تو الف ہے۔ اگر زبر لگادیا گیا تو اَ۔ زیر لگادی گئی تو اِ۔ اور پیش لگائی جائے تو اُ ہوگا۔ اسی طرح زبر۔ کھڑی زبر۔ کھڑی زبر مد۔ زیر۔ کھڑی زیر کھڑی زیر مد۔ پیش۔ الٹی پیش۔ الٹی پیش مد دوزبر۔ دوزیر۔ دو پیش کے اسباق سمجھاتے اور پڑھاتے ہوئے جاؤ۔ یاد رہے۔ کہ زبر۔ زیر اور پیش کی آواز بالکل مختصر ہونی چاہیئے۔ ان کو ہرگز کھینچنا نہ چاہیئے۔ کھڑی زبر کھڑی زیر اور الٹی پیش کو کسی قدر کھینچا جائیگا۔ اور ان کے یا حروف علت کے ساتھ مد آئے تو اچھی طرح کھینچا جائیگا۔ جب یہ ہو چکے تو ایک حرف تختہ پر لکھکر ایک حرکت لگاؤ۔ پوچھو۔ حرکت مٹاؤ۔ دوسری حرکت لگاؤ۔ پوچھو۔ اور اطمینان کرلو۔ کہ بچے کل حرکات اچھی طرح سمجھ گئے ہیں اور حروف خاص یعنے ث۔ ح۔ ذ۔ ض۔ ص۔ ط ظ۔ ع۔ ق کا صحیح مخرج

نکال سکتے ہیں۔

جزم کے متعلق سمجھاؤ۔ کہ جزم کا کام ملانا ہے۔ یہ اپنے نیچے کے حرف کو اس کے اگلے حرف سے (بشرطیکہ پچھلے حرف پر تشدید نہ ہو اس کا ذکر آگے آتا ہے) ملاتا ہے۔ ملنے کی صورت میں پہلے حرف کی آواز پہلے اور پچھلے کی بعد نکلے گی۔ **حروف علت** کے متعلق بتاؤ۔ کہ الف اپنے ماقبل پر زبر کے ساتھ (خالی حروف اور الف زائدہ اس سے مستثنیٰ ہیں تفصیل آگے آتی ہے) واؤ اپنے ماقبل پر پیش کے ساتھ یا (ی) اپنے ماقبل پر زیر کے ساتھ ہو تو یہ تینوں حروف علت (ا۔ و۔ ی) لانبی آواز دیں گے۔ مثلاً بَا۔ بُوْ۔ بِیْ۔ بٰ کی آواز بَا کی آواز ایک ہوگی۔ بُ کی آواز بِیْ کی آواز ایک ہوگی۔ **خالی حروف** کے متعلق اتنا بتلا دو۔ کہ جس حرف پر زبر زیر وغیرہ یعنے کوئی حرکت نہ ہو۔ وہ لکھا جاتا ہے پر پڑھا نہیں جاتا۔ **الف زائدہ** کے متعلق بتاؤ۔ کہ قرآن مجید میں جہاں کہیں لفظ مَلَائِهٖ اور لفظ آتنا آیا ہے۔ وہاں وہ الف جس پر ہم نے دائرہ بنا دیا ہے۔ یہ الف زائدہ ہے۔ جو پڑھا نہیں جاتا۔ گویا پہلے لفظ کا تلفظ مَلَئِهٖ اور دوسرے کا آتَ ہوگا۔ ان کے علاوہ قرآن مجید میں جن جن مقامات پر الف زائدہ آیا ہے۔ ان سب لفظوں کو ایک سبق میں جمع کرکے ہر الف زائدہ پر دائرہ بنا دیا گیا ہے۔ کہ یہاں الف نہیں بولیگا۔ **ہمزہ** اور اس **الف** کی آواز جس پر جزم ہو ہمیشہ باریک ہوگی۔ **تشدید** کے متعلق سمجھا دو۔ کہ ایک ہی قسم کی آواز دوبار نکالنی ہو۔ تو ایک حرف دو بار لکھنے کی بجائے ایک ہی بار لکھکر اس پر تشدید (ّ) بنا دیتے ہیں۔ مثلاً اَبْ بَ کو اس طرح لکھنے کی بجائے الف اور بے لکھکر بے پر تشدید لگا دیتے ہیں۔ گویا تشدید دو کام کرتا ہے۔ ایک اپنے نیچے کے حرف کو اس کے اگلے حرف سے ملاتا ہے۔

دوسرے اپنے نیچے کے حرف کی آواز اس کی حرکت کے مطابق نکلواتا ہے۔ حرف مشدّد (تشدید والا حرف) کے آگے حروف علت (یعنے الف اپنے ماقبل پر زبر۔ واؤ اپنے ماقبل پر پیش ی اپنے ماقبل پر زیر کے ساتھ

ہوں تو اسے کھینچا جائیگا۔ مثلاً جَالَّ کی آواز جَلَّ کی نہیں ہوگی۔ بلکہ الف کو کھینچ کر ہُرَاقُونِی۔ رُاقِیَّ کی طرح نہیں۔ بلکہ واؤ کو کھینچکر یائے مجہول کی آواز قرآن میں صرف ایک جگہ نکالی جائے گی۔ یعنے مَجْرٖیھَا کو مجرےھا پڑھا جائیگا۔

تشدید والے حرف کے اگلے حرف پر جزم ہو اور جزم والے حرف کے اگلے حرف پر حرکت ہو تو جزم والا حرف نہیں پڑھا جائیگا۔ حرکت والے حرف کو تشدید والے حرف سے ملا کر پڑھا جائیگا۔ مثلاً۔ اِنْ هُوَ کا تلفظ اِهُّوْ ہوگا۔ قَدْ تَبَّ کا تلفظ قَتَّ۔ لَقَدْ کَ کا تلفظ لُکَّ۔ مُوْا الصَّ کا تلفظ مُصَّ وغیرہ۔ مگر حرف مشدّد (تشدید والا حرف) ی۔ و ہے۔ اور اس کے آگے نون معہ جزم یا تنوین (ً ٍ ٌ) ہے تو نون غنہ کی آواز نکلیگی۔ مثلاً مِنْ وَّ کا تلفظ مِوَّ نہیں ہوگا۔ بلکہ میم اور واؤ کی آوازوں کے درمیان میں تھوڑی سی نون کی آواز نکالی جائے گی۔ اسی طرح جٌ یَّ کی آواز جُیَّ نہیں۔ بلکہ دونوں کے درمیان ذراسی نون کی آواز نکالی جائیگی۔ ی یا و کے سوا دوسرے حروف پر تشدید آئے اور ان کے اگلے حرف پر دو زبر۔ دو زیر یا دو پیش ہوں تو وہاں اس کی ایک زیر ایک زیر یا ایک پیش کی آواز ہوگی۔ مثلاً جُلِّ کا تلفظ جَلّ۔ مِسٍّ کا مِسّ۔ فُرٌّ کا تلفظ فُرّ ہوگا۔

حروف مقطعات الفاظ نہیں۔ بلکہ حروف ہیں۔ اس لئے ان کو حروف کی طرح پڑھا جائیگا۔ کل حروف مقطعات کو ذیل میں لکھکر ان کا تلفظ قوسین میں لکھدیا جاتا ہے۔
صٓ (صَادْ)، قٓ (قَافْ)، نٓ (نُوْنْ) حٰمٓ (حَامِیْمْ) طٰهٰ (طَاهَا) طٰسٓ (طَاسِیْنْ) یٰسٓ (یَاسِیْنْ) الٓمٓ (اَلِفْ۔ لَامْ مِیْمْ) الٓرٰ (اَلِفْ۔ لَامْ۔ رَا) طٰسٓمٓ (طَاسِیْمْ مِیْمْ) عٓسٓقٓ (عَیْنْ سِیْنْ۔ قَافْ) الٓمٓرٰ (اَلِفْ۔ لَامْ۔ مِیْمْ۔ رَا) الٓمٓصٓ (اَلِفْ۔ لَامْ۔ مِیْمْ۔ صَادْ) کٓھٰیٰعٓصٓ (کَافْ هَا یَا۔ عَیْنْ۔ صَادْ)

حروف ہجی کو قرآن میں ہندوستان کے مروجہ طریقہ پر پڑھا نہیں جاتا۔ بلکہ عرب کے

مروجہ طریقے پر اس طرح پڑھا جاتا ہے۔ الف۔ با۔ تا۔ ثا۔ جیم۔ حا۔ خا۔ دال ذال۔ را۔ زا۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ طا۔ ظا۔ عین۔ غین فا۔ قاف۔ کاف۔ لام۔ میم۔ نون۔ واؤ۔ ھا۔ یا۔ الفاظ کو ہجاء کرکے پڑھانے کی بجائے ٹکڑے کرکے یوں پڑھایا جائے۔ فَسَنُيَسِّرُهُ۔ فَ۔ سَ نُ۔ يَسْ۔ سِ۔ رُ۔ هٗ

بچہ سے دریافت کرو۔ یٰ اور سن ہیں۔ انکو یَسٌّ بنانا ہو تو کونسی حرکت کس کس پر لگانا چاہئے؟ یَسِ بنانا ہو تو؟ یَسَّ بنانا ہو تو؟ یِسِّ بنانا ہو تو؟ یَسّٰ بنانا ہو تو؟ یَسٍّ بنانا ہو تو؟ یَسَ بنانا ہو تو؟ یَسٌّ بنانا ہو تو؟ یَسّٓ بنانا ہو تو؟ اگر جوابات صحیح نکلیں تو محنت ٹھکانے لگی۔

ب کے آگے نون معہ جزم یا تنوین ہو تو وہاں نون کی آواز م سے بدل جائے گی۔ مثلاً اَنۢبَتَتْ کا تلفظ اَمۢبَتَتْ اور بَعْضٍۢ بِمَا کا بَعْضِمْ بِمَا۔ بعض قرآن میں ایسے مقامات پر اشارۃً چھوٹی میم لکھی ہوی ہوتی ہے۔

قرأت کی اور بھی بہت سی چھوٹی چھوٹی اور باریک باریک بلکہ اہم باتوں کو جاننے کیلئے کتب فن تجوید و قرأت کا مطالعہ کرو۔ **اسباق کی مقدار** بچوں کی استعداد کے مطابق مقرر کرو۔ خاتمہ پر ذیل کے **سوالات** کے صحیح جوابات بچوں سے ملیں اور وہ **امتحانی** عبارت بھی صحیح طور پر پڑھ جائیں۔ تو سمجھ لو کہ بحمداللہ بچہ اب اس **قابل** ہوگیا ہے۔ کہ قرآن مجید خود صحیح طور پر پڑھ لے سکتا ہے صرف سن لینے کی ضرورت باقی رہجائیگی۔ بچہ کہیں بھولے یا غلطی کرے تو حتی الامکان اسے **انہی سے** درست کرانے کی کوشش کرو۔

امتحانی سوالات یہ ہوں۔ (۱) حرف کیا ہے (۲) حروف کل کتنے ہیں (۳) جن حروف کے مخرج کا زیادہ خیال رکھنا چاہئے وہ حروف خاص کیا ہیں (۴) حرکات کل کتنے ہیں۔ اور ہر ایک حرکت کا نام بتاؤ (۵) حروف کبھی آدھے اور کبھی پورے کیوں لکھے جاتے ہیں (۶) مدکو کتنا کھینچنا چاہئے۔ کھڑی زبر۔ کھڑی زیر۔ اور الٹی پیش کی آواز کتنی ہونی چاہئے۔ اور زیر

زبر اور پیش کی آواز کتنی ہونی چاہئے (۷) جزم کیا کام کرتا ہے (۸) حرف علت کب کھینچا جاتا ہے (۹) خالی حروف کو کس طرح پڑھنا چاہئے۔ (۱۰) جب ہمزہ یا الف پر جزم ہو تو اس کی آواز کیسی ہونی چاہئے (۱۱) تشدید کیا کام کرتا ہے (۱۲) ادغام کیا ہے (۱۳) ی یا و پر تشدید ہو اور انکے آگے جزم والا ن یا تنوین ہو تو انکی آواز کیسی ہوگی (۱۴) تنوین کے بعد حرف مشدد آئے تو تنوین کو کیا کیا جائیگا (۱۵) حروف مقطعات کو کس طرح پڑھنا چاہئے (۱۶) آیت کرنے کے عام قاعدے کیا ہیں (۱۷) ایک آیت کو آیت کرکے اور نہ کرکے پڑھنے کی دونوں صورتیں مثلاً ایک آیت پیش کرکے تبلاؤ (۱۸) الف زائدہ کو کیا کرنا چاہئے (۱۹) ب کے پہلے جزم کے ساتھ نون یا تنوین آئے تو کیا کیا جائے (۲۰) قرآن غلط پڑھنا کیسا ہے ؟

آیت کرنے کے متعلق سمجھادو کہ یہ ہ ٹھہرنے کی نشانی ہے ۔اس کا نام آیت ہے ۔جس آیت پر ط یا ہ لکھا ہو وہاں **ضرور** ٹھہرنا چاہئے ۔آیت کرنے کے طریقے یہ ہیں ۔عام طور پر آیت والے لفظ کے آخری حرف کی حرکت کو جزم سے بدل دیا جائے ۔ مثلاً هُوَ ہ (هُوْ) فِيهِ ہ (فِيهْ) كَسَبَ ہ (كَسَبْ) بَاسِطٌ ہ (بَاسِطْ) آیت والے لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف اپنے ماقبل پر زبر۔ واؤ اپنے ماقبل پر پیش ۔ یا اپنے ماقبل پر زیر کے ساتھ آیا ہو تو اُسے کھینچکر آیت کیجائے ۔ مثلاً شَكُورٌ ہ (شَكُورْ) كَرِيمٌ ہ (كَرِيمْ) تُكَذِّبَانِ (تُكَذِّبَانْ) آیت والے لفظ کے آخر میں ہمزہ ہو تو ہمزہ کی باریک آواز آخر میں نکلیگی ۔ مثلاً شَيْءٍ (شَيْءْ ہ) آیت والے لفظ کا آخری حرف الف یا ی اور اس کے ماقبل پر تنوین ہے تو اُسے ایک زبر کی صورت میں بدل دیا جائیگا ۔ اور ی پر الف لگا لیا جائے گا ۔ مثلاً كَرِيمًا ہ (كَرِيمَا) مُصَلًّى (مُصَلَّا) آیت والے لفظ کے آخر کے حرف پر جزم ہو تو آیت کی صورت میں بھی وہ اسی طرح پڑھا جائیگا ۔ مثلاً كُوِّرَتْ (كُوِّرَتْ) آیت والے لفظ کا آخری حرف الف ہو اور اس کے ماقبل پر زبر ہو تو اسی طرح

پڑھا جائیگا۔ مثلاً ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ٥ (زَكَرِيَّا) آیت لا پر اگر آیت نہ کرنا یعنے ٹھہرنا نہ ہو
تو آیت کو معدوم سمجھکر عبارت کو ملا کر پڑھ لیا جائے۔ اگر وقف کرنا ہو تو آیت کے بعد
والے لفظ کے پہلے حرف پر تشدید ہو تو تشدید کو معدوم سمجھا جائے۔ مثلاً رَحِيْمًاﺍ ٥
وَالسَّمَاءِ اگر آیت کرنا ہو تو رَحِيْمًا ٥ وَالسَّمَاءِ پڑھا جائے۔ اگر آیت کے بعد
والے لفظ کے پہلے حرف پر کوئی حرکت نہ ہو تو دوسرے حرف پر جو حرکت ہو وہ لگائی
جائے۔ مثلاً مُؤْمِنِيْنَ ٥ لا الَّذِيْنَ (یہاں لام پر زبر ہے اس لیے الف پر بھی
زبر لگا لیا جائے۔ یعنے اَلَّذِيْنَ پڑھا جائے۔ آیت کے بعد نون قطنی ہو تو آیت
کرنے کی صورت میں وہ پڑھا جائیگا۔ مثلاً عَرْضًا ٥ لا اِلَّذِيْ (عَرْضَنِ الَّذِيْ)
آیت کرنا ہو تو نون قطنی کو اس کی حرکت کے ساتھ معدوم سمجھا جائے مثلاً عَرْضًا ٥ لا
نِالَّذِيْ (عَرْضًا ٥ اَلَّذِيْ) غنہ کے متعلق یاد رہے کہ نون مشدد ہمیشہ غنہ
پڑھا جائیگا۔ نون ساکن کے بعد ب آئے تو غنہ کی آواز نکالی جائیگی۔ نونِ ساکن کے بعد
اگر ی۔ و۔ م۔ ن میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ کی آواز نکالی جائیگی۔ نون ساکن
کے بعد ی یا و اگر ایک ہی لفظ میں اکٹھے ہو جائیں تو غنہ نہیں پڑھا جائیگا۔ جیسے
دُنْیَا۔ نون ساکن کے بعد ان پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ پڑھا جائیگا۔
ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك۔ تنوین کے بعد
ب ہو تو غنہ کی آواز ہو گی۔ تنوین کے بعد ی۔ و۔ م۔ ن آئے تو غنہ ہوگا۔
م پر تشدید ہو تو غنہ پڑھا جائیگا۔ جیسے عَمَّا۔ م ساکن کے بعد اگر دوسری م
آئے تو غنہ پڑھا جائیگا۔ جیسے اَمْ مَّنْ۔ م ساکن کے بعد ب آئے تو غنہ ہوگا
جیسے يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ۔ ر زبر کے ساتھ آئے تو پُر پڑھا جائیگا۔ اور اَللّٰه
کا لام ہمیشہ پُر پڑھا جائے گا۔ ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ کلیتہ القرآن نرسمراج روڈ بنگلور سٹی

Quranic College,
Narsimraj Road, Bangalore.

	ا	(۱) حروف بترتیب ہندی

ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ
ر	ز	س	ش
ص	ض	ط	ظ
ع	غ	ف	ق
ک	ل	م	ن
و	ہ	ء	ي

بسم الله الرحمن الرحيم	ا	(۲) حروف بترتیب عربی	
ب	ج	د	ه
و	ز	ح	ط
ي	ك	ل	م
ن	س	ع	ف
ص	ق	ر	ش
ت	ث	خ	ذ
ض	ظ	ع	ء

بسم الله الرحمن الرحيم	۲	ا	(۳) حروف اور انکے ٹکڑے

ب بـ	ت تـ	ث ثـ	ج جـ
ح حـ	خ خـ	د د	ذ ذ
ر ر	ز ز	س سـ	ش شـ
ص صـ	ض ضـ	ط ط	ظ ظ
ع ء عـ	غ غـ ـغـ	ف فـ	ق قـ
ك كـ	ل لـ	م مـ	ن نـ
و و	ه ھ ـہ	ء	ي يـ

(۴) حروف کے ٹکڑے	ا	بسم اللہ الرحمن الرحیم

٧	د	ج	ب
ط	ح	ن	و
ہ	ا	ک	ي
ف	ع	س	ن
ش	ر	ق	ص
ذ	خ	ث	ت
ء	غ	ظ	ض

(۵) ملے ہوئے حروف

اغ غا بظ ظب جض ضج ضذ

طخ خہ خو خز حث ثح طب

نظ یش شی شر کق قک لص

صل مف فم بغ عن سا تہ

ھہ ئع مم لا لٓا للا نفر

خغض غظذ تیق تشش

یجب حھا طکد ملس

عضو تنئۃ ھھہ ممم

بغظر ضخسد شثیو

تقفز طضصط خجحخ

بنیت ککئہ فئغ لمم

ببتفغظضخذ تقیثشحطکا

ئشفمطھنجلحظثفسکخ

(۶) حروف متشابہ الصوت۔

ث س۔ ح ھ۔ ذ ز۔ ص س۔

ض ز۔ ط ت۔ ظ ز۔ ع ا۔ ق خ۔

(۷) اعراب

ـَ ا آ ـِ ی و ـُ ـٗ ـٍ ـٌ ـً ـِ ـٰ ـْ ـّ

ـً ـٍ ـٌ

(۸) زبر

آ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ رَ زَ

سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ قَ

کَ لَ مَ نَ وَ ھَ ءَ یَ

(۹) کھڑی زبر

ا بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ

زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ

فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ہٰ

ءٰ یٰ

(۱۰) کھڑی زبر

آ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ

رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ

عٰ غٰ فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ

وٰ ہٰ ءٰ یٰ

(۱۱) زیر

اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ

رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ

قِ کِ لِ مِ نِ وِ ہِ ءِ یِ

(۱۲) کھڑی زیر

اٖ بٖ تٖ ثٖ جٖ حٖ خٖ دٖ ذٖ رٖ

زٖ سٖ شٖ صٖ ضٖ طٖ ظٖ عٖ غٖ

فٖ قٖ كٖ لٖ مٖ نٖ وٖ هٖ ءٖ يٖ

(۱۳) کھڑی زیر مد

آٖ بٖٓ تٖٓ ثٖٓ جٖٓ حٖٓ خٖٓ دٖٓ ذٖٓ

رٖٓ زٖٓ سٖٓ شٖٓ صٖٓ ضٖٓ طٖٓ ظٖٓ

عٖٓ غٖٓ فٖٓ قٖٓ كٖٓ لٖٓ مٖٓ نٖٓ

وٖٓ هٖٓ ءٖٓ يٖٓ

(۱۴) پیش

اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ دُ ذُ رُ

سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ

فُ قُ کُ لُ مُ نُ وُ ہُ ءُ یُ

(۱۵) الٹی پیش

اٗ بٗ تٗ ثٗ جٗ حٗ خٗ دٗ ذٗ

رٗ سٗ شٗ صٗ ضٗ طٗ ظٗ

عٗ غٗ فٗ قٗ کٗ لٗ مٗ نٗ وٗ

ھٗ ءٗ یٗ

(۱۶) الٹی پیش مد

آ بٗ تٗ ثٗ جٗ حٗ خٗ دٗ ذٗ

رٗ زٗ سٗ شٗ صٗ ضٗ طٗ ظٗ

عٗ غٗ فٗ قٗ کٗ لٗ مٗ نٗ

وٗ ہٗ ءٗ یٗ

(۱۷) دو زبر

اً بً تً ثً جً حً خً دً ذً رً

زً سً شً صً ضً طً ظً عً غً فً

قً کً لً مً نً وً ہً ءً یً

(١٨) دو زیر

اٍ بٍ تٍ ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ ذٍ

رٍ زٍ سٍ شٍ صٍ ضٍ طٍ ظٍ

عٍ غٍ فٍ قٍ کٍ لٍ مٍ نٍ وٍ

ھٍ ءٍ یٍ

(١٩) دو پیش

اٌ بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ ذٌ رٌ زٌ

سٌ شٌ صٌ ضٌ طٌ ظٌ عٌ غٌ فٌ قٌ

کٌ لٌ مٌ نٌ وٌ ہٌ ءٌ یٌ

(۲۰) مخلوط حرکات

اَ اٗ اٰ اً اِ اٗ اٌّ اُ اِ اٍ اٰ اٍ اٌ اُ

بً بٌ بُ بٗ بٌّ بِّ بٍ بِ بٰ بٍ

ٹِ ٹُ ٹٌ ٹٍّ ٹً ٹٍ ٹٰ ٹٌّ ٹً ٹِّ بٌ ٹٌ

ثٌّ ثٍ ثٌ ثٍ ثٰ ثً ثٌ ثٍ ثِ ثً

ثٌ ثٌ ثٍّ ثً ثٍ جً جٗ جٌّ جٍّ جُ

جٍ جٍّ جُ جٌ جٌّ جً جٍ جً جِ جٰ

حٍّ حٍ حِ حٌ حُ حٌ حٍّ حً حٍ حِ

خً خٍ خِ خٍ خٌّ خٌ خٌ خٍّ خٌ خً

خٍ خٌّ دَ دْ دٰ دِ دٍ دٰ دُ دْ دً

دٍ دٌّ ذَ ذْ ذٰ ذِ ذْ ذٰ ذُ ذْ ذٰ

ذً ذٍ ذٌّ رَ رْ رٰ رِ رٍ رٰ رُ رْ

رٰ رً رٍ رٌّ زَ زْ زٰ زِ زٍ زٰ زٰ

زُ زْ زٰ زً زٍ زٌّ سَ سْ سٰ

سِ سٍ سٰ سُ سْ سٰ سً سٍ سٌّ

شَ شْ شٰ شِ شٍ شٰ شُ شْ شٰ

شً شٍ شٌّ صَ صْ صٰ صِ صٍ صٰ

صُ صْ صٰ صً صٍ صٌّ ضَ ضْ ضٰ

ضِ ضْ ضَآ ضُ ضٌ ضًا ضَّ ضِّ ضُّ

طَ طْ طَآ طِ طِ طَآ طُ طْ طًا

طَّ طِّ طُّ ظَ ظْ ظَآ ظِ ظْ ظًا

ظُ ظٌ ظًا ظَّ ظِّ ظُّ عَ عْ عَآ

عِ عْ عَآ عُ عٌ عًا عَّ عِّ عُّ

غَ غْ غَآ غِ غِ غَآ غُ غٌ غًا

غَّ غِّ غُّ فَ فُ فَآ فِ فْ فَآ

فُ فٌ فًا فَّ فِّ فُّ قَ قْ قَآ

قِ قْ قَآ قُ قٌ قًا قَّ قِّ قُّ

كَ كٰ كٰٓ كِ كٖ كٖٓ كُ كٗ كٗٓ

كً كٍ كٌ لَ لٰ لٰٓ لِ لٖ لٖٓ

لُ لٗ لٗٓ لً لٍ لٌ مَ مٰ مٰٓ

مِ مٖ مٖٓ مُ مٗ مٗٓ مً مٍ مٌ

نَ نٰ نٰٓ نِ نٖ نٖٓ نُ نٗ نٗٓ

نً نٍ نٌ وَ وٰ وٰٓ وِ وٖ وٖٓ

وُ وٗ وٗٓ وً وٍ وٌ هَ هٰ هٰٓ هِ

هٖ هٖٓ هُ هٗ هٗٓ هً هٍ هٌ يَ يٰ يٰٓ

يِ يٖ يٖٓ يُ يٗ يٗٓ يً يٍ يٌ

(٢١) دو حرفی الفاظ

اِيْ اُيْ آيَ يِاْ يَآ يُآ ءَبُ

بِءِ بُهْ بَهَ هِبَ هَبِ هُبَ

وَةُ وِةِ وُةُ تَوَ تِوَ تُوَ

تَنَ ثِنِ ثُنُ نِثِ نُثُ نَثَ

جِمَ جُمَ جَمَ مَجُ مِجِ مُجُ

حَلَ حِلَ حُلَ لِحِ لَحَ لُحُ

كِخِ كَخَ كُخُ خِكِ خَكَ خُكُ

قَدَ قِدِ قُدُ دِقِ دَقَ دُقُ

فِذِ فَذَ فُذُ ذِفِ ذَفَ ذُفُ

رِزِ رَزَ رُزُ زِرِ زَرَ زُرُ

عِسِ عَسَ عُسُ سِعِ سَعَ سُعُ

شِعِ شَعَ شُعُ عِشِ عَشَ عُشُ

صُظُ صِظِ صَظَ ظَصِ ظُصَ ظَصُ

صِضِ صُضُ صَضَ ئِلَ ئَلِ ئُلَ

(۲۲) سہ حرفی الفاظ

فُعُلُ قُتِلَ حَطَبِ مَئِذِ هَدَمَ

ثُلُثُ جُمِعَ نُفِخَ نَفَخَ قَتَلُ

صُحُفُ قُطِعَ سَأَلَ كَتَبَ خَلَقَ

كَمَلَ ذُكِرَ وَلَدِ مَجُدَ كَشَفَ

رُسُلُ سُئِلَ بَرِقَ نَبُهَ بَلَغَ

فِعُلَ حَسِبَ رَضِيَ مَلَلُ جَمَعَ

إِبِلِ نَعِمَ وُضِعَ لَكُا عَبَسَ

خُبُزُ عُرِفَ شَرِقَ نَبَأَ أَمَرَ

عُمُرُ بَلِدُ خُلُقُ رَحِمَ عَهِدَ

سَلِمِ أَحَدِ أَكَلَ إِرَمَ مَنَحَ

قِتَلِ فُتِحَ قَلَمِ مَلِكَ مَكَثَ

(۲۳) الفاظ بہ مختلف حرکات

بِہٖ بِہٖ کَتَبَ کُتُبُ لَہٗ لَہٗ

قُلْ قُلْ تَرَكَ تَرَكَ آذَنَ

اُذُنِ وُرِيَ وُرِيَ خَلَدَ

خُلِدَ فَعَلَ فُعِلَ اِلْفِ اَلْفِ

آمَنَ اٰمَنَ لَہٗ لَہٗ قَمَرَ

قَمَرٍ اَلِہٖ اِلٰہٖ نَبَاً نَبَاً اِلٰہُ

اَللّٰہُ اِلٰہٖ نُسُكٍ نُسُكٍ هَوٰهُ

هَوَاهُ هُوَاةٍ دَبَابَكِ دَبَابَكِ۔

(۲۴) جزم

بَہْ بِہْ بُہْ تَنْ تِنْ تُنْ

ہُبْ ہِبْ ہَبْ نِتْ نَتْ نُتْ

تَمْ ثُمْ ثِمْ مِثْ مُثْ مَثْ

جَلْ جُلْ جِلْ لَجْ لِجْ لُجْ

حُكْ حِكْ حَكْ كُحْ كَحْ كحْ

خَفْ خِفْ خُفْ فَخْ فِخْ فُخْ

قِدْ قُدْ قَدْ دَقْ دِقْ دُقْ

عَدْ عُدْ عِدْ عِرْ عَرْ عُرْ

رَغْ رِغْ رُغْ رُصْ رِصْ رَصْ

صَرْ صُرْ صِرْ سِظْ سُظْ سَظْ

طَسْ طُسْ طِسْ طُصْ طِصْ طَصْ

(٢٥) جزم و بلا جزم

تَبْ تَبَ تَفْ تَفَ شُكْ شَكَ

تِلِ تُلْ جَمْ جِمِ نُخْ نَخَ

خُذْ خُذِ دَغْ دَغَ لَمْ دَمِ

عَمْ حِجَ سَا بَلْ كُلْ كُمْ

رَبْ حَقْ سِقْ صَفْ حَجَ بِرْ

(٢٦) جزم آخری و درمیانی

عَلَمْ عِلْمِ فَعْلُ فِعَلْ

بَعْثُ لَحَدْ فَقَدْ عَجَبْ

اِثْمِ بَعْدَ جَسَدْ لَقَدْ

كَرَمْ حَمْدُ اُدْعُ اِهْدِ

خَبْرِ قَلَمْ رِزَقْ تَخَفْ

بِهِمْ عَبْدٍ عَجْلَ مُلْكٍ

بِيَدْ لَهُمْ سَبْعِ بِسْمِ

تَشُحْ اَرْضُ

(۲۷) جزم بہ مختلف الفاظ

فَحَشَرَ اَلْحَمْدُ نَعْبُدُ صَمَدُ

اَنْعَمْتُ خَتَمَ يُوَسْوِسُ اَعْبُدُ

نَتَحَ اَنْتُمْ اَحَدُ بِحَمْدِ

لَكُمْ فَهِيَ نَحْنُ ذٰلِكَ

رَزَقْنٰهُمْ رَيْبَ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

قَبْلِكَ اٰخِرَةِ ءَاَنْذَرْتَ يَجْعَلُ

اَنْفُسَهُمْ يَسْتَهْزِءُ كَيْدَهُمْ سَيِّئَةً

عَلَيْهِمْ اَرْسَلَ فَجَعَلَهُمْ بَعْضُ

(٢٨) حروفِ علّت

بٰ بَا بُ بُوْ بِ بِيْ

بَابَ جَاءَ قَالَ دَامَ زَادَ

طَابَ زَارَ قَابَ هُوْرَ

مُوْتَ رُوْحُ سُوْقَ جُوْعُ

دُوْنَ شِيْشْ رِيْحَ فِيْهِ

عِيْدُ شِيْعَ مِيْكَ فِيْلَ

بَيْنَ بُيْنَ بِيْنَ حَوْلَ

حِيْنَ حُوْلَ رَيْبُ رُيْبَ

رَيْبَ تَوْمَ قِوْمَ قُوْمَ اِيْنَ

آيْنَ اُيْنَ دَوْنَ دِوْنَ دُوْنَ

رَازِقِيْنَ هَدَيْنٰهُمْ مُسْتَبْشِرِيْنَ

فَسَيُنْغِضُوْنَ اَفَتَطْمَعُوْنَ

يَسْتَوْفُوْنَ يَقُوْلُ تَحْيَوْنَ

تَمُوْتُوْنَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ

قُلُوْبِهِمْ اَبْصَارِهِمْ اُوْحِيَ

يٰبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اَعُوْذُ زَوْجَيْنِ

ظَالِمِيْنَ

(۲۹) خالی حروف

وَاسْمَعُوْا مَاالْقَارِعَةُ بِالْغَيْبِ فَاوِيْ

اِسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ مِنَ الْاُوْلٰى عَمَدًا

فَتَرْضٰى. اَبَدًا لِشَائٍ بِسُؤَالٍ

وَجَائِيْءٍ مِائَةَ يَسْتَهْزِئُ يَائِسُ

(۳۰) ہمزہ اور الف جزم کیساتھ

يَأْتِكُمْ بِئْسَ وَأْمُرْ تَأْتِيْهِمْ جِئْتَا

قَرَأْتُ مُؤْمِنِيْنَ مَأْوَاهُمْ رُؤْيَايَ

اِمْتَلَأْتِ اَسَأْتُ يُؤْمِنُ لُؤْلُؤٌ كَأْسًا

(۳۱) تشدید بہ دو حرفی الفاظ

اَبْ بَ اَبَّ اِبْ بَ اِبَّ اُبْ بَ اُبَّ

بَيَّ بُيَّ بِيِّ يُبَّ تَةِ تَةَّ تُةَّ حِتَّ

تُوِّ وَتِّ وَتَّ جِنَّ جَنَّ حَمَّ حُمَّ

مَحَّ مِحَّ خِلَّ خُلَّ دَكَّ دُكِّ كِدَّ

كَدَّ زَفَّ زُفِّ فِزَّ فُزِّ رُقِّ رَقَّ

فَرَّ فِرِّ غَسَّ غِسَّ سَغَّ سُغَّ

غَشَّ غِشَّ غُشَّ شِغَّ شُغَّ شَغَّ

ضِطَّ ضَطَّ طَضَّ طِصَّ طُصَّ

(۳۲) تشدید بہ سہ حرفی الفاظ

عَدَّدَ يَوَدُّ سَأَّلَ فَصَّلَ اَوَّلَ

مَكَّنَ لَعَلَّ عُتُلٍّ سَبِّحْ اَيُّمَا

نُزِّلَ يُحِبُّ عَدُوًّا نَبَّاَ تُوِّبَ

رَبُّكَ اِنَّمَا شَقًّا كَانَّ سُيِّرَ

زُيِّنَ لِكُلِّ اِلَّا رَبَّنَا اِنَّنَا

زُوِّجَ مَحَّصَ وَلِيٌّ قَدَّرَ قُوَّةً

(۳۳) تشدید بہ مختلف الفاظ

شَقَّتْ رَبِّهِمْ تَكُوْنَنَّ قَهَّارٌ

سُعِّرَتْ فُجِّرَتْ كَذَّبَتْ وَهَّابُ

عُطِّلَتْ مُتَّكِئِينَ قَدَّمَتْ ظَنُّكُمْ

يُزَوِّجُهُمْ فَعَّالٌ أَخَّرَتْ يَمُدُّهُمْ

كُلَّمَنْ نُسَوِّيَ أَيَّامًا بَيِّنَتٍ

رَكَّبَكَ فُصِّلَتْ تَوَّابٌ ثُبِّتُ

(۳۴) تشدید معہ مد

ضَآلِّيْنَ حَآجَّ كَآفَّةً آمِّيْنَ

حَآجُّوْنَ دَوَآبِّ اَلذَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُ

حَآضُّوْ ضَآرِّيْنَ بِتَمَآسَّا تِصَآخَّ

حَآجُّوْنِيْ حَآفِّيْنَ يُوَآدُّوْنَ ضَآلًّا

ظَآنِّيْنَ مُدْهَآمَّتٰنِ تَتَّبِعٰنِّ

صَفٍّ تَأْمُرُوْنِّيْ يُشَآقِّ

(۳۵) تشدید متعدد

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ مُزَّمِّلُ لَنَصَّدَّقَنَّ

يَذَّكَّرُوْنَ مُدَّثِّرُ ذُرِّيَّةً

لَنُنَبِّئَنَّهُمْ تَسَوَّاهُنَّ عِلِّيِّيْنَ

يُصَدِّقُكَ تَرَبَّصُوْنَ تَزَيَّنَتَّ

اُمِّيِّنَ

(۳۶) تشدید مع خالی حروف

يٰٓاَيُّهَا اَلَّذِيْنَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ

مِنَ الرِّبٰوٓا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلرَّحْمٰنُ

فَتَلَقّٰى فِي الدُّنْيَا لِلذِّكْرِ

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ

سَخَّرَ الشَّمْسَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ضَرَّآءِ

كَالدِّهَانِ وَلٰكِنَّ الْبَشَرَ اَلْاَخِلَّآءُ

حَوَارِيُّوْنَ وَالشَّمْسِ يُزَوِّجُوْنَ

اٰتُوا الزَّكٰوةَ اُمِّيُّوْنَ نَبِيُّوْنَ

(۳۷) ادغام

قَدْ تَّبَيَّنَ اِذْ ظَّلَمُوْا مِنْ رَّبِّهِمْ

عَفُوٌّ وَّقَالُوْا اَحَطْتُّ مِنْ مُّدَّكِرٍ

اَنْ لَّا نَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ يَكُنْ لَّهُنَّ

اَنْ لَّيْسَ يُبَيِّنْ لَّنَا رَاوَدْتُّهُ

مِنْ لَّدُنْكَ مِنْ رُّوْحِيْ يُوَجِّهْهُّ

عَبَدْتُّمْ هَلْ لَّنَا مِمَّنْ تَّبِعَكَ

(۳۸) نون غنہ

اِنْ نَّبَاٍ مِنْ وَّرَائِهِمْ لَنْ نُّعْجِزَ وَاللّٰهَ

لَنْ يُّصِيْبَنَا لَنْ يَّجْعَلَ مِنْ يَّوْمٍ

مَنْ يَّسْئَلُ اَنْ يَّقُوْلَ مِنْ وَّلِيٍّ

مِنْ وَّالٍ مِنْ وُّجْدِكُمْ اَنْ يُّحْيِيَ

مَنْ يَّنْقَلِبُ لَنْ يُّؤَخِّرَ

(۳۹) تنوین قبل تشدید

مِّمَّا رَيْبٍ مِّثْلَ لَحَقٌّ لِّلَّذِيْنَ غَدًا

مَّشَّآءٍ هَمَّازٍ لِّلَّذِيْنَ فَوَيْلٌ

نَّغْفِرْ حِطَّةٌ لَّاتَّبَعُوْكَ قَاصِدًا

مُّفَتَّحَةً عَدْنٍ مِّمَّا نَصِيْبٌ

لَهُمُ الْاَبْوَابُ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا اَيَّامًا

تَدْعُوْا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ خَيْرًا

مِّنْهُمْ رَحْمَةٌ مِّنَّا لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ

اٰخِذَةً رَّابِيَةً كُلٌّ لَّهٗ

(۴۰) نُونِ قُطنی

قَدِيْرُنِ الَّذِيْ نَهَوْا نِ انْفَضُّوْا

نُوْحُ نِ ابْنَهٗ مُحَمَّدُ نِ النَّبِيُّ

سَبَاٌ نِ الَّجِدُ خَيْرًا نِ الْوَصِيَّةُ

(۴۱) نون غنه

هُدًى وَّرَحْمَةً خَيْرٍ يُّوَفَّ

سَاقِطًا يَّقُولُوا ظُلْمًا وَّزُورًا

كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوقَدُ مِن

فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مُنَادِيًا

يُّنَادِي شَرَابٌ حَمِيمٌ وَّغَسَّاقٌ

ذَكَرٍ وَّأُنْثَى بِنَاءٍ وَّغَوَّاصٍ وَّيْلٌ

يَّوْمَئِذٍ عَيْنًا يَّشْرَبُ

وَلِيًّا يَّرِثُنِي

(۴۲) چھوٹی میم

يَبْنُبُوْعًا عَلِيْمٌ بِذَاتِ

آبَدًا بِمَا رَبِّ بَارِيٌ

مِنْ بَقْلِهَا اَنْبَتَتْ

سُنْبُلَةٍ اَنْبِيَاءُ مِنْ بَعْدِ

(۴۳) حروف مقطعات

صٓ قٓ نٓ حٰمٓ طٰسٓ طٰهٰ

يٰسٓ الٓرٰ عٓسٓقٓ طٰسٓمٓ

الٓمٓرٰ الٓمٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ

۴۴ آیت

فَاسِقِیْنَ ○ حَکِیْمٌ ○ قَدِیْرٌ ○ غَفُوْرٌ ○

یُبْصِرُوْنَ ○ وَدُوْدٌ ○ هَادٍ ○ قُرْاٰنٍ ○

اَکْمَامِ ○ مَسَاقٍ ○ مُجْرِمٍ ○ فِیْهِ ○

قَدَّمَتْ ○ وَالطَّارِقُ ○ هُوَ ○

فَنَسِیَ ○ شَیْءٍ ○ شُهَدَاۤءَ ○

عُلَمٰۤؤُا ○ عَلِیْمًا ○ تَرْتِیْلًا ○ ثَقِیْلًا ○

ضُحٰی ○ اَبٰی ○ ذِکْرٰی ○ شَاْنٍ ○

مُطْمَئِنَّةٌ ○ مَرْضِیَّةٌ ○ کَاذِبَةٍ ○

(٤٥) آیت لا

ضَرِيْعٍ ۝ لَّا يُسْمِنُ ۝ نَّاعِمَةٌ ۝

لِّسَعْيِهَا ۝ ثَوَابًا ۝ وَّخَيْرٌ عَنِيْدٍ ۝

مَّتَاعٍ ۝ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا قَلِيْلًا ۝

يَّنْفَعَهُ ۝ حَمِيْمًا يُّبَصَّرُوْنَ ۝

خَبِيْرًا ۝ الَّذِيْ مُّبِيْنٍ ۝

اِقْتُلُوْا اَخِيْ ۝ اشْدُدْ عِمَادِ ۝

الَّتِيْ مُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِيْ

عَالَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

(۴۶) الف زائدہ

اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ لَا۟ اِلَی اللّٰہِ اَنْ تَبُوْٓءَا۟ مِنْ
نَّبَا۟ئِ الْمُرْسَلِیْنَ لَا۟ اَوْضَعُوْا اِنَّ ثَمُوْدَا۟
کَفَرُوْا اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَیْھِمُ الَّذِیْ
لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِہٖ لٰکِنَّا۟ ھُوَ اللّٰہُ
اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ ثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ
لَا۟ اَذْبَحَنَّہٗ عَادًا وَّثَمُوْدَا۟ مِنْ رِّبًا
لِّیَرْبُوَا۟ فِیْ وَالصّٰٓفّٰتِ اِنَّ مَرْجِعَھُمْ
لَا۟ اِلَی الْجَحِیْمِ وَلٰکِنْ لِّیَبْلُوَا۟
بَعْضَکُمْ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَکُمْ وَثَمُوْدَا۟
فَمَا لَا۟ اَنْتُمْ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا۟ وَّسَعِیْرًا

(۴۷) امتحان

طٰسٓمٓ ۝ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ ۝

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ وُّجْدِكُمْ مِّنْ

بَعْدِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ كَرِيْمٍ ۝ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ

اَنْ لَّا يُوَجِّهْهُ اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۝

هُدًى وَّبُشْرٰى مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

لُؤْلُؤٌ تَكُوْنُ اَنْۢبِيَآءَ ۝ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا

لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ تَاْلِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ۝ هٰرُوْنَ اَخِيْ ۙ اشْدُدْ

مُطْمَئِنَّةً ۙ ارْجِعِيْٓ اَنَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ